میڈیا کوآرڈینٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

جامعہ میں سماجی سائنس میں پر مقداری تحقیق کے طریقے پر کورس

آسٹریا کے ویانا یونیورسٹی کے پروفیسر ہاجو جی بومگارڈن نے طلباء کو دیا خصوصی لیکچر

نئی دہلی (پریس ریلیز)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گلوبل انیشیئیٹیو آف اکیڈمک نیٹ ورک گیان کے تحت آج گوانٹیٹیو اپروچ ان سوشل اسٹڈیز موضوع پر ایک کوتاہ مدتی کورس کا افتتاح عمل میں آیا۔

جامعہ اور محکمہ انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت کے اشتراک سے گیان کورس کے تحت آسٹریا کے ویانا یونیورسٹی کے پروفیسر ہاجو جی بومگارڈن اس موضوع پر طلباء کو خصوصی لیکچر دیا۔ وہ اس موضوع کے بین الاقوامی ماہر مانے جاتے ہیں۔

گیان کے تحت ملک کے کئی یونیورسٹیوں میں ایسے کوتاہ مدتی کورس چلائے جاتے ہیں جس میں کسی غیر ملکی فاضل کو بلایا جاتا ہے۔ گیان کے تحت جامعہ میں اب تک 24 کورسوں کا کامیاب انعقاد کیا جا چکا ہے جو ہندوستان میں دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ کورس 27 سے 31 مارچ تک چلے گا جس میں جامعہ سمیت ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء حصہ لے رہے ہیں۔

اس کورس کے افتتاحی تقریب میں جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اپنے صدارتی خطبہ کے دوران کہا کہ یہ جامعہ اور ملک کے دیگر تعلیمی اداروں سے آئے طلباء کے لئے یہ اپنے موضوع کے ماہر پروفیسر بومگارڈن کے علم کا فائدہ اٹھانے کا بہت اچھا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس میں کوانٹیٹیو اپروچ ایک عام بات ہے لیکن سوشل سائنسز میں ایسے مواقع کم ہی ملتے ہیں۔

پروطلعت نے کہا کہ سوشل سائنس میں کوانٹیٹیو اپروچ سے چیزوں کا تجزیہ آسان نہیں ہے اور طلباء کو اس نظریے سے سوشل سائنس کو سمجھنے اور ڈیٹا تیار کرنے کے لئے اس ورکشاپ سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

پروفیسر بومگارڈن نے کہا کہ وہ اس کوتاہ مدتی کورس کو لے کر کافی پر جوش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اس دوران سوشل سائنس میں کوانٹیٹیو ڈیٹا کلیکشن کے علاوہ سروے ریسرچ، موضوع اور اس کے استعمال پر خاص زور دیں گے۔ اس کورس کے تحت ان کے کل 14 لیکچر ہوں گے۔

اس پانچ روزہ کورس کا انعقاد جامعہ کے سینٹر فار کلچر، میڈیا اینڈ گورننس نے کیا ہے اور اس کے کوآرڈنیٹر پروفیسر صائمہ سعید اور ڈاکٹر تبریز احمد نیازی ہیں۔

جامعہ کے گیان کوآرڈی نیٹر نے کہا کہ گیان کے تحت اگرچہ متعدد کوتاہ مدتی کورس ہوتے رہے ہیں لیکن اصل میں، اس میں حصہ لینے والے بیرون ملک کے اساتذہ اور ملک کے طلباء کے درمیان طویل مدتی تعلقات بناتے ہیں۔ کورس کے ختم ہونے کے ساتھ ہی یہ تعلقات ختم نہیں ہو جاتے بلکہ طلباء بعد میں بھی بیرون ملک سے آئے اساتذہ سے مشورہ اور صلاح لے سکتے ہیں۔

کورس کے افتتاحی اجلاس مین جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں کے صدور طلباء شامل تھے۔ اس میں جامعہ کے ڈائریکٹر ریسرچ ڈاکٹر سوشانت گھوش، اے جے کے ایم سی آر سی کے پروفیسر افتخار احمد، آرٹ ہسٹری اینڈ اپری سی ایشن شعبہ کی پروفیسر نزہت کاظمی اور جامعہ لائبریری کے مرکزی لائبریرین ڈاکٹر ایچ کے عابدی قابل ذکر ہیں۔

جاری کردہ:

ڈاکٹر صائمہ سعید

ڈپٹی میڈیا کوآرڈینٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی